

ابن حجر عسقلانی نے ان کا ذکر بھی کیا ہے :

۱- حضرت ابن مسعود کے متعلق عبدالرزاق نے بیان کیا ہے، وہ اس کا حکم بھی دیا کرتے تھے؛
 ”وَأَخْرَجَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِذَلِكَ كَوَافَّةً“

”ثَقَاتٌ“ (درایۃ)

ابن مسعود کے فعل کا ذکر بھی آیا ہے کہ وہ چار پڑھا کرتے تھے۔ مگر نہ ضعیف ہے۔ (درایۃ) ”وَهُوَ ضَعِيفٌ جَدًّا“ (نیل)

۲- وَعَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ أَنَّهَا صَلَّتْ قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا أَخْرَجَهُ ابْنُ سَعْدٍ فِي تَرْجُمَتِهَا“ (درایۃ)

”صَفِيَّةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ جُمِعَتْ مِنْهَا سِتُّ رَكَعَاتٍ“ (درایۃ)

۳- حضرت علیؑ سے بھی ایسا آیا ہے۔ (درایۃ والتلخیص)

ہاں نماز جمعہ سے پہلے دو رکعت تہمتہ المسجد پڑھنی چاہئیں۔

(فتح الباری)

دو رکعتیں :

(۲)

عطاء الرحمان شاکر بلتستان سے لکھتے ہیں :

۱- کرامت و معجزہ میں کیا فرق ہے؟

الجواب :

ایسے شخص سے امر خارق للعادة کا ظہور، جو عامل نبوت ہے، تو وہ معجزہ ہے، ورنہ کرامت! — اگر کسی بے ایمان کے ہاتھ پر اس کا ظہور ہو تو یہ استدراج ہے!

۲- شیعہ لوگ یزید کو گالیاں دیتے ہیں، کیا گالی دینا جائز ہے؟ اور ماتم بھی کرتے ہیں، یہ ماتم کب ایجاد ہوا؟

الجواب : گالیاں دینا تو شرک و کفر کے دیوتاؤں کو بھی جائز نہیں، یزید کو کب جائز ہو سکتی ہیں؟ — گالیاں دینا دین نہیں ہے، سب بکنا اگر کارِ ثواب ہے تو صرف شیعہ

دوستوں کے ہاں! — احادیث میں، بلا استثناء گالی دینا منع آیا ہے!

ماتم مروجہ : اس کا آغاز معز الدولہ دہلی سے ہوا، جو شیعہ تھا۔ اور المستنکب عباسی کے دور میں امیر تھا۔ یہ ماتم اسی کی ایجاد ہے۔ ۴۶ تا ۹۴ھ کے دوران اس کو